قرآنی بیان

گھر کا اِسلامی ماحَول

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجد کے لئے

07 March 2025

جمعة المبارک کا بیان

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لئے
7مارچ،2025ء(6رمضان شریف،1446ھ) کے جمعۃ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

گھر کا اِسلامی ماحَول

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿...روزِ قیامت ایک مُجرِم کا حال
- ✿...پیارے آقا کا پیارا اَنداز
- ✿...ویران گھر
- ✿...اللہ پاک کے اِنعام یافتہ بندے

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعۡدُ! فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَا حَبِیۡبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا نَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَا نُوۡرَ اللہ

نَوَیۡتُ سُنَّتَ الۡاِعۡتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

دُرُوۡدِ پاک کی فضیلت

اَرْبعین عطّار، قسط:2، صفحہ:27، حدیث پاک نمبر 27 ہے:

صَلَاتُكُمۡ عَلَیَّ مُحۡرِزَۃٌ لِّدُعَائِكُمۡ وَمَرۡضَاۃٌ لِّرَبِّكُمۡ وَزَكَاۃٌ لِّاَعۡمَالِكُمۡ

ترجمہ: تمہارا مجھ پر درود پاک پڑھنا تمہاری دُعاؤں کی حفاظت کرنے والا اور تمہارے ربّ کی رضا کا باعث اور تمہارے اَعمال کی پاکیزگی کا سبب ہے۔[1]

برسے گی رحمتِ شہِ ابرار بالیقیں
مِٹ جائے گا گناہوں کا کاجل، درود پڑھ

عشقِ نبی میں جھوم کے پڑھتے رہو مُدام
گر چہ کوئی کہے تجھے پاگل، درود پڑھ

دنیا کی الجھنوں سے ملے گی تجھے نجات
گر چاہیے نجات مسلسل، درود پڑھ

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی فِی الۡقُرۡآنِ الۡكَرِیۡم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

وَاَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰی مُوۡسٰی وَاَخِیۡهِ اَنۡ تَبَوَّاٰ لِقَوۡمِكُمَا بِمِصۡرَ بُیُوۡتًا وَّاجۡعَلُوۡا بُیُوۡتَكُمۡ قِبۡلَةً وَّاَقِیۡمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۸۷﴾ (پارہ:11، یونس:87)

صَدَقَ اللّٰہُ الۡعَظِیۡم وَصَدَقَ رَسُوۡلُہُ النَّبِیُّ الۡكَرِیۡم صلَّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم

1 ...القول البدیع، باب الثانی فی ثواب الصلاۃ...الخ، صفحہ:133۔

ترجَمۂ کنزُالعِرفان : اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کو وحی بھیجی کہ مصر میں اپنی قوم کے لیے مکانات بناؤ اور اپنے گھروں کو نماز کی جگہ بناؤ اور نماز قائم رکھو اور مسلمانوں کو خوشخبری سناؤ۔

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! رمضان شریف اپنی برکتیں لُٹا رہا ہے ❁ رَحمتوں کی برسات جاری ہے ❁ صبح و شام لاکھوں کی بخشش کا سامان ہو رہا ہے ❁ خوش نصیب ہیں جو دِن کو روزے رکھ کر ❁ راتوں کو عِبادت کر کے ❁ تراویح پڑھ کر، تِلاوت کر کے ❁ نوافِل کی کَثْرت کر کے ❁ اللہ پاک کو راضی کرنے کی کوشش میں مَصْرُوف ہیں، اللہ پاک ہمیں اِن برکت والے دِنوں کی برکتیں لوٹنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بد بخت بندہ

حدیثِ پاک میں ہے: شَقِيَ عَبْدٌ أَدْرَكَ رَمَضَانَ فَانْسَلَخَ مِنْهُ وَلَمْ يُغْفَرْ لَهٗ یعنی بد بخت ہے وہ بندہ جو رمضان شریف کو پائے، پھر ماہِ رمضان گزر جائے مگر یہ اپنی بخشش نہ کروا سکے۔[1] ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: مَنْ أَدْرَكَ رَمَضَانَ وَلَمْ يَصُمْهُ فَقَدْ شَقِيَ یعنی جس نے رمضان شریف کو پایا اور روزے نہ رکھے، تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔[2]

اَلْاَمَانُ وَالْحَفِیْظ...!! اللہ پاک ہمیں بد بختی سے محفوظ فرمائے۔ اِخلاص کے ساتھ،

---

1 ...القول البدیع، باب الثانی فی تحذیر من ترک الصلاۃ...الخ، صفحہ:148۔

2 ...معجم اوسط، جلد:3، صفحہ:62، حدیث:3871۔

اللہ پاک کی رَضا کے طلبگار ہو کر روزے رکھیں، نیکیوں پر نیکیاں کریں، نوافِل پڑھیں، صدقہ خیرات کریں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مدنی چینل پر رمضان ٹرانسمیشن کی دُھوم دھام ہے، گھر میں مدنی چینل چلائیں، روزانہ بعدِ عصر اور بعد نمازِ تراوِیح مدنی مذاکروں کا سلسلہ ہوتا ہے، اللہ پاک کے نیک بندے مولانا الیاس عطّارؔ قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ سوال جواب کا سلسلہ فرماتے ہیں، دُعائے افطار ہوتی ہے، اس میں شرکت کریں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک کی رحمت سے اُمّید ہے کہ بد بختی سے بچنے اور بخشش کروانے میں کامیابی نصیب ہو گی۔ اللہ پاک ہمیں اس کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

عاصیوں کی مغفرت کا لے کر آیا ہے پیام	جھوم جاؤ مجرمو رَمضاں مہ غُفران ہے
دو جہاں کی نعمتیں ملتی ہیں روزہ دار کو	جو نہیں رکھتا ہے روزہ وہ بڑا نادان ہے

گھر بھی ایک نعمت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! کروڑہا کروڑ نعمتیں جو اللہ پاک نے ہمیں عطا فرمائیں، ان میں ایک اَہم تَرِین نعمت ہمارے گھر بھی ہیں۔ گھر چاہے جھونپڑی کی صُورت میں ہو، چاہے محل ہو، چھوٹا ہو یا بڑا، سادہ ہو یا عالی شان، گھر آخِر گھر ہی ہوتا ہے، حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں، ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جب بستر پر تشریف لاتے تو کہتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ أَطْعَمَنَا، وَسَقَانَا، وَکَفَانَا، وَآوَانَا فَکَمْ مِّمَّنْ لَّا کَافِیَ لَہٗ، وَلَا مُؤْوِیَ

سب تعریفیں اللہ پاک کے لئے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا، ہماری ضرورت پُوری

فرمائی اور ہمیں ٹھکانا عطا فرمایا۔ کتنے ایسے ہیں، جن کے پاس بقدرِ کفایت اسباب نہیں ہیں، کتنے ایسے ہیں جن کا کوئی گھر نہیں ہے۔[1]

کتنا پیارا انداز ہے...!! آج کے اس ترقی یافتہ دور میں بھی کتنے لوگ فُٹ پاتھ پر رات گزارتے ہیں، کتنے ایسے ہیں، جن کے پاس سَر چھپانے کو جگہ نہیں ہے، ہمارے پاس گھر ہے، چاہے کرائے کا ہی سہی، موجود تو ہے، اس پر شکر کرنا چاہئے۔

گھروں میں سکون ہونا بھی نعمت ہے

اللہ پاک فرماتا ہے:

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا (پارہ:14، النحل:80)

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: اور اللہ نے تمہارے گھروں کو تمہاری رہائش بنایا۔

یہ بھی اللہ پاک کا کتنا بڑا اِحسان ہے کہ اُس نے ہمارے گھروں کو ہمارے لئے سکون کا ذریعہ بنایا ہے ❁ صِرف چند سیکنڈز کا زلزلہ آجائے تو دِل کانپ جاتا ہے، ہوش اُڑ جاتے ہیں، چاہے انسان کتنی ہی خوشیوں میں ہو، سب خوشیاں ختم ہو جاتی ہیں، یہ زمین کانپ نہیں رہی، ٹھہری ہوئی ہے، ہمارے گھر جہاں تھے، وہیں پر صحیح سلامت موجود ہیں، یہ سکون کا ذریعہ ہے ❁ تَصَوُّر کیجئے! کوئی ایک جنگلی جانور مثلاً شیر یا چیتا وغیرہ محلے میں آجائے، پُورے محلے میں کیسا خوف پھیل جائے گا، باہَر نکلنا دُشوار ہو جائے گا، زندگی کے کتنے سارے مُعاملات ڈِسٹَرب ہو جائیں گے۔ غور فرمایئے! ان جنگلی جانوروں کو جنگل میں کس نے روکا ہوا ہے؟ ہزاروں قِسم کے جانور، کیڑے مکوڑے، سانپ، بِچّھو اور نجانے کیسے کیسے زہریلے جانور دُنیا

---

1 ... مسلم، کتاب الذکر والدعاء... الخ، باب التعوذ من شر... الخ، صفحہ:1045، حدیث:2715۔

میں موجود ہیں، ان سب کا رُخ اگر ہمارے رہائشی علاقوں کی طرف ہو جائے تو سوچئے! زندگی کتنی دُشوار ہو جائے گی، اللہ پاک نے ان سب کو ہمارے گھروں سے دُور رکھا ہوا ہے، یہ کتنا بڑا اِحسان ہے، کیسی عظیم نعمت ہے۔ اس کا ہمیں شکر ادا کرنا چاہئے۔ زیادہ نہیں تو کم از کم روزانہ ایک بار پُوری تَوَجُّہ کے ساتھ اللہ پاک کا شکر ادا کریں؛ کہیں: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَفَانَا وَ آوَانَا سب تعریفیں اللہ پاک کے لئے جس نے ہماری ضروریات پُوری فرمائیں اور ہمیں ٹھکانا عطا فرمایا۔ اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

گھر فتنوں سے حفاظت کا ذریعہ

پیارے اسلامی بھائیو! گھر کا ماحَول کیسا ہونا چاہئے...؟ یہ بہت اَہَم سُوال ہے، ہمارے گھروں کا ایک سکون تو وہ ہے جو اللہ پاک نے ہمیں بِن مانگے عطا فرما دیا ہے، گھر میں پہنچ کر ہمیں کوئی خوف نہیں رہتا، ہم پُر سکون ہو جاتے ہیں، ایک دوسرا سکون ہے، جو ہم نے خُود اپنی محنت سے حاصِل کرنا ہے، وہ کون سا سکون ہے...؟ گھر کا اچھا ماحول، تمام گھر والوں کی آپس میں محبّت، پیار، اِتّحاد، اِتفاق، بھائی چارہ، اگر گھر میں یہ باتیں نہ ہوں، تب بھی بندے کا سکون تباہ و برباد ہو جاتا ہے، گھر کاٹنے کو دوڑتا ہے، پریشانیاں، لڑائی جھگڑے، نااِتفاقیاں دِیمک کی طرح آدمی کو اندر سے کھوکھلا کر دیتی ہیں۔ ایک معلوماتی بات عرض کروں؛ دُنیا میں فتنے پھیلے ہوئے ہوں، آدمی کو دِین بچانا مشکل ہو رہا ہو، جہالت بڑھ رہی ہو، ایسے فتنوں بھرے ماحول میں ہمیں حفاظت کا جو ذریعہ بتایا گیا ہے، وہ ہمارا گھر ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: سَلَامَةُ الرَّجُلِ فِی الْفِتْنَةِ، أَنْ یَّلْزَمَ بَیْتَهُ فتنوں میں سلامتی کی راہ یہ ہے کہ آدمی

اپنے گھر کو لازِم پکڑ لے۔[1]

ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فتنوں کا ذِکْر کیا، حضرت عُقبہ بن عامِر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے پوچھا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اس وقت نجات کی کیا راہ ہوگی؟ فرمایا: اَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ وَابْكِ عَلٰى خَطِيْئَتِكَ یعنی جب فتنے پھیلے ہوں تو 3 کام کرو! (1): اپنی زبان اپنے قابُو میں رکھو...!! (2): تمہارا گھر تمہیں کافی رہے (یعنی زیادہ سے زیادہ وقت گھر میں گزارو!) (3): اپنی خطاؤں پر آنسو بہاتے رہو...!![2]

یعنی گھر میں رہا کرے، زیادہ سے زیادہ وقت گھر ہی میں گزارے، لوگوں سے میل جول کم کرے تو اِس طرح فتنوں سے محفوظ رہ جائے گا۔

اِن روایات کو سامنے رکھیں اور آج گھروں کا جو ماحَول معاشرے میں دیکھنے کو مل رہا ہے، اسے سامنے رکھیں، یُوں لگتا ہے کہ شاید یہ اَحادیث ہمارے زمانے سے متعلق نہیں ہیں، افسوس کہ ہمارے گھروں کے اندر کا ماحول بھی فتنوں سے خالی نہیں رہا ❁ گھروں میں لڑائیاں ❁ جھگڑے ❁ حَسَد ❁ بُغض، کینہ ❁ بھائی بھائی کی خوشیوں کا دُشمن ہے ❁ حالات ایسے ہو گئے ہیں کہ آدمی گھر سے باہَر رہے تو بہت سارے گُناہوں سے بچا رہتا ہے، گھر آکر گُناہوں میں پڑ جاتا ہے ❁ جب تک گھر سے باہَر ہے، دوستوں میں ہے، کام کاج پر ہے، اس وقت تک فلموں ڈراموں سے عموماً بچا رہتا ہے، عموماً لوگوں کے سامنے موبائِل کا غلط استعمال کم ہوتا ہے، گھر آکر موبائِل پر ایسی ایسی گندی حرکتیں بھی کی جاتی ہیں کہ اللہ پاک کی پناہ...!! ❁ بندہ باہَر ہو تو لڑائیاں، جھگڑے، غُصّے کا غلط نفاذ عموماً کم ہوتا ہے، گھر آ جائے

---

1 ...مسند الفردوس، صفحہ:334، حدیث:3507۔
2 ...ترمذی، کتاب الزہد، باب ماجاء فی حفظ اللسان، صفحہ:572، حدیث:2406۔

تو اسے جھاڑا، اسے بُرا بھلا کہا، کبھی بچوں کو گالیاں، کبھی بچوں کی امّی پر برس رہے ہیں، غرض؛ ہمارے گھر جو فتنوں سے حفاظت کا مضبوط قلعہ تھے، ہم گھر میں رہ کر بہت سارے فتنوں سے خُود کو بچا سکتے تھے، ہم نے ماحَول ایسا بنا لیا کہ گھروں کے اندر بھی گُناہوں سے حفاظت نہیں رہی۔ یاد رکھئے! یہ بہت ہی خطرناک بات ہے۔

روزِ قیامت ایک مُجْرِم کا حال

قرآنِ کریم میں اِرْشاد ہوا کہ وہ مُجْرِم جسے قیامت کے دِن پیٹھ کے پیچھے سے اُلٹے ہاتھ میں اَعْمال نامہ دیا جائے گا، پیٹھ کے پیچھے سے بھی یُوں نہیں کہ فرشتہ پیچھے کی طرف سے آئے گا اور ہاتھ میں اعمال نامہ تھما دے گا، نہیں...!! نہیں! بلکہ انداز یہ ہو گا کہ سیدھا ہاتھ گردَن کے ساتھ باندھ دیا جائے گا، پِھر اُلٹا ہاتھ پیٹھ کے پیچھے کر دیا جائے گا، اس میں اَعْمال نامہ تھمایا جائے گا، یہ اس دِن موت مانگے گا، مگر نہ ملے گی، پِھر اسے جہنّم کی بھڑکتی ہوئی آگ میں ڈال دیا جائے گا۔ اس شخص کا جُرْم جانتے ہیں کیا ہے؟ ارشاد ہوا:

اِنَّهٗ كَانَ فِیْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۱۳﴾ (پارہ:30، الانشقاق:13)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: بیشک وہ اپنے گھر والوں میں خوش تھا۔

یعنی یہ بندہ دُنیا کے اندر اپنے گھر میں خواہشوں، شہوتوں اور غرور و تکبّر میں مبتلا رہتا تھا، گھریلو خوشیوں میں ایسا مگن تھا کہ آخرت کو بھول ہی چکا تھا، لہٰذا نہ اس نے خُود اچھے عَمَل کئے، نہ گھر والوں کو اس کی ترغیب دِلائی، یونہی گُناہوں میں مَصرُوف رہ کر موت کے گھاٹ اُتر گیا۔

اللہُ اکبر! پیارے اسلامی بھائیو! پتا چلا؛ گھروں میں غفلت کا شکار رہنا، بس دُنیوی

خوشیوں میں مگن، دنیا کی اُلجھنوں میں مَصرُوف رہنا، نہ گھر میں دِینی ماحول، نہ باہَر دِینی ماحول، نہ گھر میں نیکیوں کی عادَت، نہ باہَر نیک کاموں کی رغبت، بس غفلت ہی غفلت میں پڑے رہ کر دُنیا سے چلے جانا، آخرت کے شدید تَرِین عذاب میں گرفتار کر سکتا ہے۔ یقین مانیئے! ہم 90 فیصد پریشانیوں اور 90 فیصد گُناہوں سے بچ سکتے ہیں، اگر گھر میں دِینی ماحَول بنالیں۔ اِس لئے ہمیں چاہیے کہ اپنے گھروں میں دِینی، اِسلامی ماحَول بنائیں۔

گھر کا ماحول کیسا ہو...؟

ہم نے ابتدا میں پارہ: 11 سورۂ یُونس کی آیت: 87 سننے کی سَعادت حاصِل کی، اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰى وَ اَخِیْهِ (پارہ: 11، یونس: 87)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کو وحی بھیجی۔

یعنی حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السَّلام کی طرف وحی کی گئی، کیا وحی تھی؟

اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُیُوْتًا (پارہ: 11، یونس: 87)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: کہ مصر میں اپنی قوم کے لیے مکانات بناؤ۔

یہاں سے مَعلوم ہوا کہ گھر بنانا بھی سُنّتِ انبیا علیہمُ السَّلام ہے، مگر اِس میں شرط یہ ہے کہ ضرورت کے تحت بنایا جائے، فخر و غرور کے لئے نہ ہو۔ خیر! حضرت موسیٰ و حضرت ہارُون علیہما السَّلام کو گھر بنانے کا حکم ہوا؛ اِن گھروں کے اندر کا ماحول کیسا رکھنا ہے؟ فرمایا:

وَّ اجْعَلُوْا بُیُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَؕ (پارہ: 11، یونس: 87)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور اپنے گھروں کو نماز کی جگہ بناؤ اور نماز قائم رکھو۔

یہ اُس دور کی بات ہے، جب فرعَون کا ظلم عُروج پر تھا، عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: فِرعَون نے فتنہ برپا کیا، بنی اسرائیل کی مسجدیں گِرا دیں، اُنہیں مشکلات سے دوچار کر دیا، اُس وقت اللہ پاک نے حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون علیہما السّلام کو حکم دیا کہ بنی اسرائیل کے لئے گھر بنائیں اور اُن گھروں کو نماز کی جگہ مقرر کریں (یعنی وہ ماحول جو مسجدوں کا ہوتا ہے، وہ ماحول گھروں کا کرلیں) نمازیں قائِم رکھیں۔ پھر کیا ہوگا؟ فرمایا:

وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۸۷﴾ (پارہ:11، یونس:87) | **ترجمۂ کنزُالعرفان:** اور مسلمانوں کو خوشخبری سناؤ۔

یعنی بنی اِسرائیل جو اپنے گھروں میں نمازیں قائِم کریں گے، گھروں کے اندر رہ کر دِین پر عَمَل پیرا ہوں گے، اُنہیں خوشخبری سُنا دیجئے! کہ عنقریب اللہ پاک اُنہیں فرعون پر غلبہ عطا فرمادے گا۔[1]

گھر کا ماحول دُرُست کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! آج کل لوگ بہت قسم کے تبصرے کرتے ہیں ❁ بس جی نیکی کا تو زمانہ ہی نہیں رہا ❁ اب تو سچ بولنا بہت ہی دُشوار ہوگیا ہے ❁ کبھی حکمرانوں کی غیبتیں ❁ کبھی مسلمانوں کی بُرائیاں ❁ فُلاں ملک کو دیکھو! وہاں ایسا ماحَول ہے ❁ فُلاں مُلک کے لوگ ایسے اَخلاق والے ہیں، ہم مسلمان ہو کر ایسا نہیں کرتے، وغیرہ وغیرہ ہزار طرح کی باتیں کی جاتی ہیں، شاید دُنیا کا آسان ترین کام تبصرے کرنا ہی ہے، ہمیں سوچنا چاہئے! کم از کم ہمارا گھر تو ہمارے اِختیار میں ہے، ہم اپنے گھر کے اندر کا ماحَول تو بہتر کریں، وہاں سچائی

1 ... تفسیر قرطبی، پارہ:11، سورۂ یونس، زیرِ آیت:87، جلد:4، صفحہ:190۔

کو نافِذ کریں، گھر کے اندر نیکی کا ماحول بنائیں، گھر کے اندر اچھے اَخْلاق نافِذ کریں، گھر کے اندر ایثار و قربانی کا جذبہ بڑھائیں، گھر والوں کو نمازی بنائیں، اللہ پاک نے فرمایا:

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾ (پارہ:11، یونس:87)

تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: اور مسلمانوں کو خوشخبری سناؤ۔

یعنی جو فتنوں بھرے دَور میں گھروں کا ماحَوْل پاکیزہ کرلیں، گھروں سے باہَر فرعون دین پر عمل کرنے نہیں دے رہا تو گھروں کے اندر دِینی ماحول بنالیں، اِس کی برکت سے اللہ پاک فرعونی فتنوں کو تباہ فرما کر پُورے معاشرے میں دِین کو غلبہ عطا فرمادے گا۔

اِس لئے پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے گھروں کے اندرونی ماحول پر خصوصی تَوَجُّہ دیں، اگر گھر کے اَندر کا ماحَوْل دُرُست ہوا تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہماری نسلیں سنور جائیں گی۔ گھر کا ماحَوْل کیسے درست کرنا ہے، چند باتیں عرض کرتا ہوں:

(1): گھروں میں نمازیں پڑھئے!

حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُما سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِجْعَلُوْا فِيْ بُيُوْتِكُمْ مِنْ صَلَاتِكُمْ، وَلَا تَتَّخِذُوْهَا قُبُوْرًا یعنی کچھ نماز گھر میں بھی پڑھا کرو! گھروں کو قبرستان نہ بنادو...!![1]

پتا چلا: گھر چاہے دُنیا کی خوشیوں سے بھرا ہوا ہو، مال و دولت کی کوئی کمی نہ ہو، روشنیوں سے جگمگا رہا ہو، بہت عالی شان ہو، اگر وہاں نماز نہیں پڑھی جاتی تو وہ قبرستان بلکہ اِس سے بھی زیادہ ویران اور سُنسان ہے۔ اِس لئے گھر میں نمازوں کا ماحَوْل بنائیں، گھر کی

[1] ...بخاری، کتاب الصلاۃ، باب کراھیۃ الصلاۃ فی المقابر، صفحہ:179، حدیث:432۔

خواتین کو نَرمی سے، پیار کے ساتھ تَرغیب دِلائیں، اُنہیں نمازی بنائیں، خُود بھی گھر میں نوافِل وغیرہ کا سلسلہ کریں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! گھر میں نمازوں کا ماحَول اگر بن گیا تو سمجھئے کہ دِین کا ستون گھر میں لگ گیا ہے۔ جی ہاں! حدیثِ پاک ہے: اَلصَّلَاۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ نماز دِین کا ستون ہے۔[1] اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! جب تک گھروں میں نمازوں کا ماحول رہے گا، اُس گھر میں دِین قائم رہے گا۔

مسلمان کی اَصْل خوشی اور رونق

مشہور مفسر قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ گجرات کے رہنے والے بہت بڑے عالِم تھے، آپ فرمایا کرتے تھے: مسلمان کی اَصْل خوشی اور رونق نماز ہے، نمازوں کے اَوْقات میں مسلمانوں کے گھروں میں عید کی طرح چہل پہل اور رونق ہونی چاہیے، گھر کے ہر کمرے سے تِلاوت کی آوازیں آئیں۔[2]

کاش! ہمارے گھروں میں ایسا ماحَول بن جائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

(2) گھر کی عزّت کیجئے!

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَکْرِمُوْا بُیُوْتَکُمْ بِبَعْضِ صَلَاتِکُمْ یعنی کچھ نمازوں کے ذریعے اپنے گھر کی عزّت بڑھاؤ...!![3] پتا چلا؛ ہم گھر میں نمازوں کا ماحَول بنائیں گے تو اِس سے گھر کی عزّت میں اِضافہ ہو گا، لوگ اِس گھر کو عزّت کی نگاہ سے دیکھا

1 ...نوادر الاصول، الاصل التاسع والثلاثون والمائتان، فی خصائص النبی...الخ، صفحہ: 152۔
2 ...حالات زندگی حکیم الامت، صفحہ: 25۔
3 ...مصنف عبد الرزاق، کتاب الصلاۃ، باب اتخاذ الرجل فی...الخ، صفحہ: 299، حدیث: 1536۔

کریں گے، واقعی ایسا ہے، اس کا اگر تجربہ کرنا چاہتے ہوں تو آپ کے محلے میں آپ کے اِمام صاحِب کے گھر کی کتنی عزّت ہے، اِس پر غور کر لیجئے! عموماً لوگ اِمام صاحِب کے گھر کو عزّت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، لوگوں کا ذہن بنا ہوتا ہے کہ اِس گھر میں نیکیاں ہوتی ہیں، بچہ بیمار ہو جائے تو لوگ دَم کروانے کے لئے اِمام صاحِب کے پاس لاتے ہیں، گھر میں پریشانی ہو جائے تو اِمام صاحِب کا رُخ کیا جاتا ہے، اِس کے پیچھے راز کیا ہے؟ امام صاحِب کے گھر میں نمازوں کا ماحول ہوتا ہے، معاشرے میں اُس گھر کی عزّت ہے۔

گھر میں کونسی نمازیں پڑھیں...؟

بخاری شریف کی حدیث ہے، فرمایا: **فَاِنَّ خَيْرَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ اِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوْبَةَ** بیشک آدمی کی بہترین نماز وہ ہے، جو گھر میں پڑھی جائے مگر فرض نماز۔ [1]

پتا چلا؛ فرض نماز جو ہے، یہ تو ہم (یعنی مردوں) نے مسجد میں باجماعت ہی ادا کرنی ہے، یہ واجب ہے۔ [2] اسی طرح محتاط طریقہ یہ ہے کہ سنّت رکعتیں بھی مسجد ہی میں ادا کی جائیں۔ باقی جو نوافِل ہیں؛ مثلاً ❀ تہجد ❀ اشراق، چاشت ❀ اَوَّابین ❀ رات کے نوافِل وغیرہ یہ گھر میں پڑھے جائیں، **اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!** گھر میں نمازوں کا ماحول بنے گا۔

پیارے آقا کا پیارا اَنداز

مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا سے کسی نے پوچھا: محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نوافِل سے متعلق کیا معمول تھا؟ فرمایا:

1 ...بخاری، کتاب الادب، باب مایجوز من الغضب...الخ، صفحہ:1518، حدیث:6113۔
2 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:7، صفحہ:194۔

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ظہر سے پہلے 4 رکعتیں گھر میں ادا فرماتے، پھر مسجد میں تشریف لے جاتے، نمازِ ظہر باجماعت ادا فرماتے، پھر گھر تشریف لاتے اور دو رکعتیں ادا فرماتے۔ یونہی مغرب کی نماز باجماعت ادا فرماتے اور پھر گھر تشریف لاتے تو 2 رکعتیں ادا فرماتے، پھر عشا کی نماز مسجد میں ہوتی، اس کے بعد بھی گھر آکر 2 رکعتیں ادا فرمایا کرتے تھے۔ (1)

صحابیِ رسول ہیں حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما۔ آپ مسلمانوں کی اَمّی جان حضرت میمونہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کے بھانجے ہیں۔ آپ اس وقت چھوٹی عمر کے تھے، فرماتے ہیں: ایک رات میں اپنی خالہ جان حضرت میمونہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کے گھر رُکا، اُس رات پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے عشا کی نماز پڑھی، پھر گھر تشریف لے آئے، گھر میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے 4 رکعتیں ادا فرمائیں، پھر آرام فرمایا، پھر اُٹھے، (2) چہرۂ پاک پر ہاتھ پھیرا، سورۂ آلِ عمران کی آخری 10 آیات کی تِلاوت کی، پھر وُضو کیا اور نماز پڑھنے لگے، میں بھی وُضو کرکے حاضِر ہو گیا اور نماز پڑھنے لگا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے 2 رکعتیں، پھر 2، پھر 2، پھر 2، پھر 2، پھر 2 یعنی کل 12 رکعتیں ادا فرمائیں، پھر وِتْر ادا فرمائے، پھر آرام فرما ہوئے، پھر فجر کی اذان کے بعد 2 رکعتیں (یعنی فجر کی سُنّتیں) ادا فرمائیں، پھر فجر کی نماز کے لئے تشریف لے گئے۔ (3)

سُبْحٰنَ اللہ! یہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پیارا پیارا انداز ہے۔ ہمیں بھی چاہئے کہ یہ سُنّت بھی اپنالیں، کاش! گھر میں تہجد کا ماحول بن جائے، اِشْراق، چاشت اور

❶... تفسیر قرطبی، پارہ:11، سورۂ یونس، زیرِ آیت:87، جلد:4، صفحہ:189۔
❷... بخاری، کتاب العلم، باب السمر فی العلم، صفحہ:104، حدیث:117۔
❸... بخاری، کتاب الوضوء، باب قراءت القرآن...الخ، صفحہ:121، حدیث:183۔

اَوَّابِین کے نوافِل کا ماحول بن جائے۔ اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! گھر میں برکتیں ہی برکتیں آئیں گی، اللہ پاک نے چاہا تو پریشانیاں دُور ہوں گی، بچوں کی تربیت اچھی ہو جائے گی اور اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! ہماری نسلیں سَنْوَر جائیں گی۔

میں پانچوں نَمازیں پڑھوں باجماعت | ہو توفیق ایسی عطا یاالٰہی
میں پڑھتا رہوں سنّتیں، وقت ہی پر | ہوں سارے نوافِل ادا یاالٰہی
دے شوقِ تلاوت دے ذَوقِ عِبَادَت | رہوں باوُضو میں سدا یاالٰہی

(3) گھروں میں تلاوت کیجئے!

حدیثِ پاک میں ہے:

لَاتَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ مَقَابِرَ اِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِىْ تُقْرَاُ فِيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

ترجمہ: گھروں کو قبرستان نہ بناؤ! بیشک شیطان اُس گھر سے دُور بھاگتا ہے، جس میں سُورۂ بقرہ کی تِلاوت کی جاتی ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کتنی پیاری فضیلت ہے...!! ❁ گھروں میں لڑائیاں کون کرواتا ہے؟ شیطان ❁ بھائی کو بھائی سے کون دُور کرتا ہے؟ شیطان ❁ غیبتیں، چغلیاں، بدگمانیاں، بے عزّتیاں کون کرواتا ہے؟ شیطان ❁ غصّے کا غلط نِفاذ کرنے پر کون اُبھارتا ہے؟ شیطان ❁ گُناہ کون کرواتا ہے؟ ❁ دِلوں میں وسوسے کون ڈالتا ہے؟ ❁ گھر کا سکون کون برباد کرتا ہے؟ شیطان۔ جب شیطان ہی ہمارے گھر سے دُور بھاگ جائے گا، پھر گھر اَمن کا گہوارہ کیوں نہیں بنے گا...!! ضرور بنے گا۔ اِس کے لئے کرنا کیا ہے؟ گھر میں سورۂ بقرہ کی تِلاوت کرنی ہے۔

---

1 ...مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرہا، باب استحباب صلاۃ النافلۃ...الخ، صفحہ:282، حدیث:780۔

ویران گھر

ہمیں چاہئے کہ گھر میں تِلاوت کا ماحول بنائیں۔ **روایت میں ہے:** جس گھر میں تِلاوت نہیں ہوتی، وہ اُس کھنڈر جیسا ہے، جس کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں ہوتا۔[1]

پتا چلا: قرآن ہمارے گھروں کی حفاظت فرماتا ہے، ہمیں چاہئے کہ گھروں میں تِلاوت کی عادَت اپنائیں۔

اللہ پاک کے اِنعام یافتہ بندے

حضرت علی بن صالِح اور حضرت حَسَن بن صَالِح رحمۃُ اللہِ علیہما دونوں بھائی تھے، اِن کا گھرانہ تِلاوتِ قرآن کا بہت شوقین تھا، اِن کے ہاں روزانہ ایک خَتمِ قرآن کیا جاتا تھا، اَنداز یہ تھا کہ یہ دونوں بھائی اور اُن کی والدہ مل کر تِلاوت کرتے، ایک تہائی (**One Third**) قرآنِ پاک حضرت علی بن صالِح رحمۃُ اللہِ علیہ تلاوت کرتے، ایک تہائی ان کے بھائی حضرت حَسَن بن صالح رحمۃُ اللہِ علیہ تلاوت کرتے اور ایک تہائی قرآنِ کریم ان کی والدہ محترمہ تلاوت کیا کرتیں، یُوں روزانہ رات کو ایک قرآنِ کریم مکمل ہو جاتا۔ کچھ عرصے بعد اِن کی والدہ محترمہ کا انتقال ہو گیا، اب ایک فرد کم ہو گیا تھا، اِس کے باوُجُود انہوں نے تلاوتِ قرآن میں کمی نہ آنے دی، دونوں بھائیوں نے مِل کر والِدہ محترمہ کی کمی پُوری کی اور دونوں بھائیوں نے مِل کر نِصف نِصف قرآنِ کریم پڑھنے کا معمول بنا لیا، یُوں روزانہ ختمِ قرآن کا سلسلہ جاری رہا۔ پھر کچھ عرصے بعد حضرت علی بن صالِح رحمۃُ اللہِ علیہ کا بھی انتقال ہو گیا، اب حضرت حَسَن بن صالِح رحمۃُ اللہِ علیہ اکیلے رہ گئے مگر ان کے شوقِ تلاوت

---

1 ... مصنف عبد الرزاق، کتاب فضائل القرآن، باب تعلیم القرآن وفضلہ، صفحہ:226، حدیث:368۔

پر قربان! انہوں نے تِلاوت میں کمی نہ آنے دی، اب حضرت حَسَن بن صالح رحمۃُ اللہِ علیہ اکیلے ہی اپنی والدہ اور بھائی کے حِصّے کی بھی تِلاوت کرتے یعنی روزانہ اکیلے ہی پُورا قرآنِ کریم ختم کیا کرتے تھے۔

حضرت علی بن صالِح رحمۃُ اللہِ علیہ کے ایک قریبی شخص کا بیان ہے: جس رات حضرت علی بن صالِح رحمۃُ اللہِ علیہ کا انتقال ہوا، میں ان کے پاس تھا، آپ نے مجھ سے پانی مانگا، میں اس وقت نماز پڑھ رہا تھا، لہٰذا فوراً پانی پیش نہ کر پایا، نماز سے فارِغ ہو کر میں جلدی سے پانی لے کر حاضِر ہوا تو حضرت علی بن صالِح رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: میں نے ابھی ابھی پانی پی لیا ہے۔ مجھے بڑی حیرانی ہوئی کہ میرے سِوا یہاں کوئی نہیں ہے، پھر پانی کس نے پیش کیا؟ میں نے حضرت علی بن صالِح رحمۃُ اللہِ علیہ سے اپنی اس حیرانی کا ذِکر کیا تو فرمایا: اللہ پاک کی رحمت سے ابھی ابھی حضرت جبریلِ امین علیہ السَّلام نے مجھے پانی پِلایا اور فرمایا: انبیا، صدیقین، شُہدا اور صالحین (یعنی نیک بندے) وہ لوگ ہیں، جن پر اللہ پاک نے اِنعام فرمایا، (اے علی بن صالِح!) سُنو...! **تم، تمہارا بھائی اور تمہاری والدہ بھی انہی نیک لوگوں میں شامِل ہیں، جن پر اللہ پاک کا انعام ہے۔**

اس شخص کا کہنا ہے، یہ حضرت علی بن صالِح رحمۃُ اللہِ علیہ کی آخری گفتگو تھی، اس کے ساتھ ہی آپ کی روح پرواز کر گئی۔[1] اللہ پاک کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب بخشش ہو۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

تلاوت کی توفیق دیدے الٰہی! | گناہوں کی ہو دُور دل سے سیاہی

1...صفۃ الصفوۃ، جز:3، جلد:2، صفحہ:100و101بتغیر قلیل۔

اللہ پاک ہمیں بھی توفیق عطا فرمائے۔ ہم بھی گھروں میں تِلاوت کا ماحول بنائیں۔

(4) گھروں میں ذِکرُ اللہ کیجئے!

ابوداؤد شریف کی روایت ہے، ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم قبیلہ بنو اَشْہَل میں تشریف لے گئے، وہاں نمازِ مغرب باجماعت مسجد میں ادا کی گئی، نماز کے بعد لوگ وہیں بیٹھ کر تسبیح کرنے لگے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: هٰذِهٖ صَلَاةُ الْبُيُوْتِ یعنی یہ تسبیح گھر کی نماز ہے۔[1] یعنی انہیں چاہئے کہ تسبیح وغیرہ گھر جاکر پڑھا کریں۔

پتا چلا؛ گھر میں ذِکر اَذْکار کا بھی ماحول بنانا چاہئے۔ ایک حدیثِ پاک میں ہے:

مَثَلُ الْبَيْتِ الَّذِیْ يُذْكَرُ اللهُ فِيْهِ وَالْبَيْتِ الَّذِیْ لَا يُذْكَرُ اللهُ فِيْهِ
مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ

ترجمہ: وہ گھر جس میں اللہ پاک کا ذِکر ہوتا ہے اور وہ گھر جس میں اللہ پاک کا ذِکر نہیں ہوتا، ان کی مثال زندہ اور مردہ جیسی ہے۔[2]

یعنی جہاں ذِکر ہوتا ہے، وہ گھر زندہ ہے، جہاں ذِکر نہیں ہوتا، وہ گھر مُردَہ ہے۔ لِہٰذا گھر میں ذِکرُ اللہ کا بھی ماحول بنانا چاہئے۔ جیسے بھی آسانی ہو، گھر میں کچھ نہ کچھ ذِکر کی عادَت بنانی چاہئے، ایک صُورت یہ بھی ہو سکتی ہے کہ ہفتے میں ایک دِن مقرر کر لیا جائے، مثلاً جمعہ کے دِن جمعہ کی نماز کے بعد یا نمازِ عصر تا نمازِ مغرب صِرف اپنے گھر کے ہی اَفراد شرعی پردے

---

1 ...ابو داؤد، کتاب الصلاۃ، باب رکعتی المغرب...الخ، صفحہ:213، حدیث:1300۔

2 ...مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرہا، باب استحباب صلاۃ النافلۃ...الخ، صفحہ:282، حدیث:779۔۔

کالحاظ رکھتے ہوئے مِل بیٹھ کر مختصر سی محفلِ ذِکر و دُرود رکھ لیں، اِس میں تلاوت بھی ہو سکتی ہے، سب مِل بیٹھ کر تِلاوت کریں، اللہ پاک کے پاکیزہ ناموں کا ذِکر ہو، دُرودِ پاک پڑھا جائے، پھر دُعا ہو جائے۔ اِسی طرح گیارھویں شریف کا اِہتمام کیا جائے، ہر مہینے گیارھویں شریف کے موقع پر گھر میں مختصر سی محفل ہو جایا کرے، گھر کے ہی سب افراد ہوں، ذِکر اَذکار ہو، درودِ پاک پڑھیں، تِلاوت کریں، اِس سب کا ثواب غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی نذر کر دیا جائے، اسی طرح دیگر صحابۂ کرام رَضِیَ اللہ عنہم، اولیا اور بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم کے بھی ایّام گھر میں منائیں۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! گھر میں بہترین روحانیت والا ماحول بن جائے گا۔

گھریلو زندگی کے چند آداب

گھر میں دِینی اور اِسلامی ماحول بنانا ہے، اس کے لئے چند آداب عرض کرتا ہوں:

(1): گھر میں آتے جاتے بلند آواز سے سلام کیجئے (2): والِدہ یا والِد صاحِب کو آتے دیکھ کر تعظیماً کھڑے ہو جایئے (3): دن میں کم از کم ایک بار والِد صاحِب کے ہاتھ اور والدہ کے پاؤں چوما کیجئے! (4): والِدَین کے سامنے آواز دھیمی رکھئے، اِن سے آنکھیں ہرگز نہ ملایئے، نیچی نگاہیں رکھ کر ہی بات چیت کیجئے (5): ان کا سونپا ہوا ہر وہ کام جو خلافِ شرع نہ ہو فوراً کر ڈالیں (6): سنجیدگی اپنایئے۔ گھر میں تُو تُکار، اَبے تَبے اور مذاق مسخری کرنے، بات بات پر غصّہ ہو جانے، کھانے میں عیب نکالنے، چھوٹے بھائی بہنوں کو جھاڑنے، مارنے، گھر کے بڑوں سے اُلجھنے، بحثیں کرتے رہنے کی اگر آپ کی عادَتیں ہوں تو اپنا رَوَیّہ یکسر تبدیل کر دیجئے، ہر ایک سے مُعافی تَلافی کر لیجئے (7): گھر میں اور باہر ہر جگہ آپ سنجیدہ ہو جائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! گھر کے اندر بھی ضرور اِس کی بَرَکتیں ظاہِر ہوں گی (8): ماں بلکہ بچّوں

کی امّی ہو تو اُسے نیز گھر (اور باہَر) کے ایک دن کے بچّے کو بھی آپ کہہ کر ہی مخاطِب ہوں **(9):** اپنے مَحَلّے کی مسجِد میں عشا کی جماعَت کے وَقت سے لے کر دو گھنٹے کے اندر اندر سو جایئے **(10):** گھر کے افراد میں اگر نمازوں کی سُستی، بے پردگی، فلموں ڈراموں اور گانے باجوں کا سلسلہ ہو اور آپ اگر سرپرست نہیں ہیں، نیز ظنِّ غالب ہے کہ آپ کی نہیں سُنی جائے گی تو بار بار ٹوکنے کے بجائے، سب کو نَرمی کے ساتھ سمجھایئے! گھر میں مدنی چینل چلوا دیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! گھر میں دِینی ماحول بن جائے گا **(11):** گھر میں کتنی ہی ڈانٹ بلکہ مار بھی پڑے، صَبر صَبر اور صَبر کیجئے۔ اگر آپ زبان چلائیں گے تو دینی ماحول بننے کی کوئی اُمّید نہیں بلکہ مزید بِگاڑ پیدا ہو سکتا ہے کہ بے جا سختی کرنے سے بسا اوقات شیطان لوگوں کو ضِدّی بنا دیتا ہے **(12):** اپنے گھر والوں کی دنیا و آخِرت کی بہتری کے لئے دل سوزی کے ساتھ دعا بھی کرتے رہئے کہ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے: اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ یعنی دُعا مومِن کا ہتھیار ہے۔[1] **(13):** **مسائلُ القرآن** صفحہ 290 پر ہے: ہر نماز کے بعد یہ دُعا اوّل وآخِر دُرود شریف کے ساتھ ایک بار پڑھ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! بال بچے سنّتوں کے پابند بنیں گے اور گھر میں مَدَنی ماحول قائم ہو گا۔ (دعا یہ ہے:)

(اَللّٰھُمَّ) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ۝

(پارہ:19، الفرقان:74)

مکتبۃ المدینہ سے ایک چھوٹا رسالہ ملتا ہے: **72 نیک اَعمال**، یہ حاصِل کیجئے! خُود بھی اس کے مطابق عمل کیجئے! اور گھر میں بھی جہاں تک ممکن ہو، اسے نافذ کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰه

---

1 ... مسند الفردوس، صفحہ: 223، حدیث: 3085۔

الْکَرِیْم! گھر کا ماحول بہترین ہو جائے گا۔

پابندی سے ہر ماہ کم از کم 3 دن کے قافلے میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر کر کے گھر والوں کے لئے بھی دُعا کیجئے۔ قافِلے میں سفر کی بَرَکت سے بھی گھروں میں دینی ماحول بننے کی مَدَنی بہاریں سننے کو ملتی ہیں۔

گھر دَرْس کی ترکیب کیجئے!

گھر کا ماحول بہتر کرنے، اسلامی ماحول بنانے کا ایک بہترین ذریعہ یہ ہے کہ گھر میں فیضانِ سُنّت کا دَرْس دینے کی عادَت بنالیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! آکولہ (مہاراشٹر، ھند) کے ایک اسلامی بھائی نے کچھ اس طرح کا بیان دیا کہ برے لوگوں کیساتھ تعلقات کے سبب ہمارا گھرانا بد عملی کے ساتھ ساتھ بد عقیدگی میں مبتلا ہو گیا تھا، اسی دوران میرا 17 سالہ چھوٹا بھائی جو کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو چکا تھا، وہ گھر میں سب کو اِکٹھّا کر کے **فیضانِ سنّت** کا درس دیا کرتا تھا۔ میں اِس میں نہیں بیٹھتا تھا، ایک دن میں قریب ہو کر بیٹھ گیا کہ سُنوں تو سَہی یہ دَرس میں کیا بتاتا ہے، سنا تو بہت اچھّا لگا، لہٰذا میں روزانہ **گھر دَرس** میں شریک ہونے لگا۔ رفتہ رفتہ میرے دل کی سیاہی دُور ہونے لگی، الحمدللہ! گھر میں ہونے والے اس دَرْس کی برکت سے ہمارے گھر میں دِینی ماحول بنا اور اللہ پاک کے فضل سے بد عقیدگی سے بھی نجات مِل گئی۔ [1]

بُری صحبتوں سے کَنارہ کشی کر | اور اچھوں کے پاس آ کے پا دینی ماحول

1... دعوت اسلامی کی مدنی بہاریں (حصہ اول)، صفحہ: 99۔

تمہیں لطف آ جائیگا زندگی کا | قریب آ کے دیکھو ذرا دینی ماحول

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

حج و عمرہ موبائل اپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی عِلْمِ دین عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ دَعْوَتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک اپلی کیشن لانچ کی گئی ہے، جس کا نام ہے: ***Hajj & Umrah*** (حج و عمرہ)۔ اس اپلی کیشن کی مدد سے ❁ آپ حج و عمرہ کا مختصر طریقہ ❁ حج و عمرہ کے ضروری مسائل ❁ حج و عمرہ کی دُعائیں ❁ حرمین شریفین کے اَہَم زیارت کے مقامات کی معلومات ❁ اور ایک بہت اَہَم فیچر ہے کہ اس میں تھری ڈِی ویڈیوز (***3D Videos***) کے ذریعے حج و عمرہ کا عملی طریقہ بھی سکھایا گیا ہے۔ آپ بھی اپنے موبائل میں یہ اپلی کیشن انسٹال کر لیجئے! اس سے فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے۔

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: اَذانِ فجر کے دوران کھانا پینا منع ہے، اس طرح روزہ نہیں ہوتا۔

وضاحت: بعض لوگ سحری کا وقت ختم ہونے کے بعد اَذانِ فجر کے دوران کھاتے پیتے

رہتے ہیں اور یہ گمان کرتے ہیں کہ سحری کا وقت اَذان کے ختم ہونے تک رہتا ہے۔ یاد رکھئے! اَذان، نمازِ فجر کا وقت شروع ہونے پر، نمازِ فجر کے لیے دی جاتی ہے، نہ کہ روزہ بند کرنے کے لئے، لہٰذا جو شخص سحری کا وقت ختم ہونے کے بعد دورانِ اَذان یا اَذان کے بعد تک کھاتا، پیتا رہا تو اُس کا روزہ ہی نہ ہوا اور ایسے شخص پر اُس روزے کی قضا لازم ہے۔[1] روزے کے فضائل، آداب اور اَحکام و مسائل کی تفصیلی معلومات کے لئے امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی کتاب **فیضانِ رمضان** پڑھ لیجئے! اللہ پاک ہمیں دُرست اِسلامی اَحکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

روحانی علاج (وظیفہ)

یَا جَلِیْلُ (اے بُزرگی والے)

10 بار پڑھ کر اپنے مال و اَسباب اور رقم وغیرہ پر پھونک لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! چوری سے محفوظ رہے گا۔[2] اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

1 ... فتاویٰ اہلسنت (غیر مطبوعہ)، ریفرنس نمبر: web-24۔
2 ... بیمار عابد، صفحہ: 31۔